نماز میں دائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہنا

محمد سعید عمران

کثیر احادیث اس بات کی غمازی کرتی ہیں کہ نماز میں سلام پھیرتے وقت دونوں طرف یعنی دائیں اور بائیں منہ کرتے ہوئے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کے الفاظ سنت ہیں۔ البتہ نبی ﷺ کے حوالے سے یہ ثابت ہے کہ نمازی دائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" بھی کہہ سکتا ہے۔

جناب علقمہ بن وائل اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ اپنی دائیں طرف سلام پھیرتے تو "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکتہ" کہتے اور اپنی بائیں طرف "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہتے۔(سنن ابو داود رقم 997)

حافظ زبیر علی زئی نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔(سنن ابو داود مطبوعہ دارلسلام 1/718ح997)

شعیب ارنووط نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے اور اس کے رجال کو ثقہ کہا ہے۔(سنن ابو داود مطبوعہ دارلرسالہ العالمیہ 2/239ح997)

اس روایت کی سند حسن ہے۔ مندرجہ ذیل راویوں سے روایت ہے:

1) **عبدہ بن عبداللہ:** جمہور کے نزدیک ثقہ ہیں۔(تہذیب الکمال 18/537)
2) **یحییٰ بن آدم:** جمہور کے نزدیک ثقہ ہیں۔(تہذیب الکمال 32/188)
3) **موسیٰ بن قیس الحضرمی:** جمہور نے ان کو صدوق کہا ہے۔(تہذیب الکمال 29134)
4) **سلمہ بن کہیل:** جمہور کی نظر میں ثقہ ہیں۔(تہذیب الکمال 11/313)
5) **علقمہ بن وائل:** ثقہ ہیں، کچھ نے کہا کہ ان کا والد سے سماع ثابت نہیں ہے لیکن صحیح مسلم میں ان کے سماع کی صراحت موجود ہے۔(تہذیب الکمال 20/312)
6) **وائلؓ بن حجر:** صحابی رسول ﷺ ہیں۔

اس روایت کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے دائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کے الفاظ اور بائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہا۔ اس لیے دائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کے الفاظ کہنا سنت ہے۔

واللہ اعلم